

متوازی انتباہات - نمبر ایک

یسوع مسیح کا مکاشفہ: بنی نوع انسان کے لیے آخری تنبیہ کی تفہیم

Jeff Pippenger

2023-08-08

'یسوع مسیح کا مکاشفہ' اُس وقت خدا کی قوم پر منکشف کیا جاتا ہے جب 'وقت نزدیک ہوتا ہے'۔ انسانیت کے لیے آخری تنبیہی پیغام انسانی آزمائش کی مدت کے اختتام سے عین پہلے دیا جاتا ہے، اور یہ آخری پیغام بائبل کے کئی نبوتی مقامات میں پیش کیا گیا ہے۔ مکاشفہ باب چودہ میں اس آخری تنبیہی پیغام کی نمائندگی تین فرشتے کرتے ہیں۔

اور میں نے ایک اور فرشتے کو آسمان کے بیچ میں اڑتے دیکھا، جس کے پاس ابدی خوشخبری تھی تاکہ وہ زمین پر بسنے والوں، یعنی ہر قوم، قبیلے، زبان اور امت کو سنائے۔ اور وہ بلند آواز سے کہتا تھا: خدا سے ڈرو اور اسے جلال دو، کیونکہ اس کی عدالت کی گھڑی آ پہنچی ہے؛ اور اس کی عبادت کرو جس نے آسمان اور زمین اور سمندر اور پانی کے چشمے بنائے۔

اور ایک اور فرشتہ پیچھے آیا اور کہتا تھا، بابل، وہ بڑا شہر، گر گیا، گر گیا، کیونکہ اس نے اپنی حرامکاری کے قہر کی مے تمام قوموں کو پلائی۔

اور تیسرے فرشتہ نے ان کے پیچھے پیچھے آ کر بلند آواز سے کہا کہ اگر کوئی شخص حیوان اور اس کی مورت کی پرستش کرے اور اپنے ماتھے یا اپنے ہاتھ پر اس کا نشان لے، تو وہ بھی خدا کے قہر کی مے پے گا جو اس کے غضب کے پیالے میں بلا آمیزش انڈیلی گئی ہے؛ اور وہ پاک فرشتوں اور برہ کے سامنے آگ اور گندھک سے عذاب دیا جائے گا۔ اور ان کے عذاب کا دھواں ابد الآباد تک اوپر اٹھتا رہے گا، اور جو حیوان اور اس کی مورت کی پرستش کرتے ہیں اور جو کوئی اس کے نام کا نشان لیتا ہے ان کے لیے نہ دن کو آرام ہے نہ رات کو۔ یہاں مقدسوں کا صبر ہے؛ یہاں وہ ہیں جو خدا کے احکام پر عمل کرتے اور یسوع پر ایمان رکھتے ہیں۔ مکاشفہ 12-14:6۔

مکاشفہ کے اٹھارہویں باب میں وہی پیغام بابل کے زوال کا اعلان کرتا ہے۔

اور ان باتوں کے بعد میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا، جس کے پاس بڑی قدرت تھی؛ اور زمین اس کے جلال سے روشن ہو گئی۔ اور اس نے بڑی آواز میں زور سے پکارا: بابل عظیم گر گیا، گر گیا، اور شیاطین کا مسکن بن گیا، اور ہر ناپاک روح کا ٹھکانہ، اور ہر ناپاک اور نفرت انگیز پرندے کا پنجرہ ہو گیا۔ کیونکہ سب قوموں نے اس کی حرامکاری کے قہر کی مے پی ہے، اور زمین کے بادشاہوں نے اس کے ساتھ حرامکاری کی ہے، اور زمین کے تاجر اس کی نعمتوں کی فراوانی سے دولت مند ہو گئے ہیں۔ اور میں نے آسمان سے ایک اور آواز سنی جو کہتی تھی: اے میری قوم، اس سے باہر نکل آؤ، تاکہ تم اس کے گناہوں کے شریک نہ بنو، اور اس کی بلاہوں میں سے کچھ نہ پاؤ۔ کیونکہ اس کے گناہ آسمان تک پہنچ گئے ہیں، اور خدا نے اس کی بدکرداریوں کو یاد رکھا ہے۔ مکاشفہ 5-18:1۔

نبوتی تاریخ کا سلسلہ، یا یوں کہہ لیجیے کہ واقعات کا وہ تسلسل جو باب اٹھارہ میں اُس فرشتے کے ذریعے ظاہر کیا گیا ہے جو اپنے جلال سے زمین کو روشن کرتا ہے، اُن واقعات کی نمائندگی کرتا ہے جو عدالت کے اختتام، مہلت آزمائش کے خاتمے اور آخری سات بلاؤں تک لے جاتے ہیں۔ باب اٹھارہ میں پیش کی گئی نبوتی تاریخ باب چودہ کے تین فرشتوں کی پیش کردہ نبوتی تاریخ کے ساتھ "متوازی" چلتی

خدا نے مکاشفہ 14 کے پیغامات کو سلسلہٴ نبوت میں ان کا مقام دیا ہے، اور ان کا کام اس زمین کی تاریخ کے اختتام تک ختم نہیں ہونا۔ پہلے اور دوسرے فرشتے کے پیغامات اب بھی اس زمانے کے لیے سچائی ہیں، اور انہیں اس کے بعد آنے والے پیغام کے ساتھ متوازی طور پر جاری رہنا ہے۔ تیسرا فرشتہ اپنی تنبیہ بلند آواز سے سناتا ہے۔ 'ان باتوں کے بعد،' یوحنا نے کہا، 'میں نے ایک اور فرشتے کو آسمان سے اترتے دیکھا، جس کے پاس بڑی قدرت تھی، اور زمین اس کے جلال سے منور ہو گئی۔' اس تجلی میں تینوں پیغامات کی روشنی یکجا ہے۔ The 1888 Materials, 803, 804.

باب چودہ کے تین فرشتے، جو آسمان کے وسط میں پرواز کرتے ہیں، ایک عالمگیر پیغام کی علامت ہیں جو حیوان کے نشان اور مہلت کے خاتمے پر ختم ہوتا ہے۔ باب اٹھارہ میں ساری زمین اُس فرشتے کے جلال سے منور ہو جاتی ہے جس کا پیغام بھی مہلت کے خاتمے پر ختم ہوتا ہے۔

باب چودہ میں تین فرشتوں کے ذریعے علامتی طور پر پیش کیا گیا پیغام، اور باب اٹھارہ میں نازل ہونے والے فرشتے کے ذریعے پیش کیا گیا پیغام، ایک ہی تنبیہی پیغام کی دو مثالیں ہیں۔ بائبل میں نہ غیر ضروری تکرار ہے نہ کوئی بات فضول ہے۔ یہ حقیقت کہ یوحنا نے اسی پیغام کی ایک سے زیادہ بار نشاندہی کی ہے، اس پیغام کی اہمیت پر زور دیتی ہے اور الہی تعلیم کے اس طریق کو واضح کرتی ہے جسے بائبل اصول "تکرار اور توسیع" کہا جاتا ہے۔ نبوتی تاریخ کے دو خطوط کو اکٹھا لانا ایسے حقائق آشکار کرتا ہے جو اگر ہر ایک خط کو دوسرے سے الگ کر کے دیکھا جائے تو کسی بھی خط میں پہچانے نہیں جائیں گے۔ آج اگر آپ ایک ہی واقعے کے دو گواہوں کو عدالت میں گواہی کے لیے لائیں تو ممکن ہے کہ وہ اپنی سیاسی یا سماجی نظریات کی بنیاد پر ایک دوسرے کے برعکس بیانات دیں۔ لیکن بائبل کے گواہوں کے ساتھ ایسا نہیں؛ وہ ہمیشہ متفق ہوتے ہیں، اور اگر آپ کو لگے کہ وہ متفق نہیں، تو آپ کسی چیز کو غلط طور پر دیکھ رہے ہیں۔

جن دو مثالوں پر ہم غور کر رہے ہیں، وہ بعینہ وہی تنبیہی پیغام ہیں جنہیں کتاب ملاکی نبی الیاس کی واپسی کے طور پر پیش کرتی ہے۔ یہ تینوں پیغام مہلت کے خاتمے سے پہلے آتے ہیں—کیونکہ ان تینوں نبوی سلسلوں میں شامل تنبیہی پیغام محض مہلت کے خاتمے سے پہلے دیا نہیں جاتا، بلکہ مہلت کا خاتمہ ہی ان میں سے ہر ایک تنبیہی پیغام کا اصل حوالہ، بلکہ یوں کہیے موضوع ہے۔ درحقیقت، اگر کوئی بھی نبی کوئی تنبیہی پیغام سناتا یا مثال کے طور پر پیش کرتا ہے، تو وہ وہی تنبیہ ہے جو مکاشفہ باب چودہ اور باب اٹھارہ اور ملاکی کی الیاس سے متعلق پیشین گوئی میں پائی جاتی ہے۔

آسانی سے دکھایا جا سکتا ہے کہ پیش گوئی کے یہ تین خطوط ایک دوسرے کے متوازی چلتے ہیں۔ یہ کہنے کے بعد، بائبل پیش گوئی میں معلومات کے دو بنیادی ماخذ ہیں۔ ایک یہ ہے کہ دنیا کے خاتمے پر ظہور پذیر ہونے والے واقعات کی ترتیب کی تعیین۔ دوسرا ماخذ انبیا کی ان سرگرمیوں کی تصویر کشی ہے جو مستقبل کے واقعات کا خاکہ بیان کرنے والے پیغام سے مربوط ہیں۔

ان خیالات کے حوالے سے غور کرنے کے قابل دو اصول ہیں۔ پہلا یہ ہے کہ تمام انبیاء دنیا کے خاتمے کے بارے میں بات کرتے ہیں، یعنی وہ مرحلہ جہاں مہلت آزمائش ختم ہو جاتی ہے۔

قدیم نبیوں میں سے ہر ایک نے اپنے زمانے کے لیے کم اور ہمارے زمانے کے لیے زیادہ کلام کہا، چنانچہ اُن کی پیشگوئیاں ہمارے لیے نافذ العمل ہیں۔ 'اب یہ سب باتیں اُن پر نمونہ کے طور پر واقع ہوئیں، اور وہ ہماری نصیحت کے لیے لکھی گئی ہیں، جن پر دنیا کے انجام آ پہنچے ہیں۔' 1-کرتھیوں 10:11۔ انہوں نے جن باتوں کی خدمت کی وہ اپنے لیے نہیں بلکہ ہمارے لیے تھیں؛ یعنی وہ باتیں جو اب تمہیں اُن کے وسیلے سے سنائی گئی ہیں جنہوں نے آسمان سے بھیجے گئے روح القدس کے ساتھ تمہیں خوشخبری سنائی؛ اور جن میں فرشتے جہانک کر دیکھنے کی خواہش رکھتے ہیں۔' 1-پطرس 1:12۔ . .

بائبل نے اس آخری نسل کے لیے اپنے خزانے جمع کر کے یکجا کر دیے ہیں۔ عہد عتیق کی تاریخ کے تمام عظیم واقعات اور سنجیدہ معاملات ان آخری دنوں میں کلیسیا میں دہرائے جاتے آئے ہیں اور دہرائے جا رہے ہیں۔ منتخب پیغامات، جلد 3، 338، 339۔

بائبل کے تمام نبوی پیغام "ہمارے لیے نافذ العمل" ہیں، "جن پر زمانوں کے انجام آ پہنچے ہیں"۔ یہ قاعدہ، ایک اور قاعدے کے ساتھ مل کر جو ان "امور" کی نشاندہی کرتا ہے جنہیں روح القدس نے "تشکیل دیا ہے"، "پیشگوئی کے عطا کیے جانے میں بھی" اور "بیان کردہ واقعات میں بھی"، اس دعوے کو مزید تقویت دیتے ہیں کہ کسی بھی پیشگوئی کے آغاز کے نبوی واقعات اس کے اختتامی نبوی واقعات کی تمثیل ہوتے ہیں اور ان کے متوازی چلتے ہیں۔

"کلام خدا کے نہایت گہرے مطالعہ کی ضرورت ہے؛ خصوصاً دانی ایل اور مکاشفہ کو ایسی توجہ دی جانی چاہیے جیسی ہماری خدمت کی تاریخ میں پہلے کبھی نہیں دی گئی۔ بعض پہلوؤں میں رومی اقتدار اور پاپائیت کے بارے میں شاید ہمیں کم کہنا ہو؛ لیکن ہمیں اس بات کی طرف توجہ دلانی چاہیے جو انبیا اور رسولوں نے روح القدس کے الہام کے تحت لکھا ہے۔ روح القدس نے معاملات کو اس طرح ترتیب دیا ہے، نبوت عطا کرنے میں بھی اور بیان کیے گئے واقعات میں بھی، کہ یہ سکھایا جائے کہ انسانی وسیلہ اوجھل رکھا جائے، مسیح میں پوشیدہ رہے، اور آسمان کے خداوند خدا اور اُس کی شریعت کو سر بلند کیا جائے۔ دانی ایل کی کتاب پڑھیں۔ وہاں پیش کی گئی سلطنتوں کی تاریخ کو نکتہ بہ نکتہ سامنے لائیں۔" Testimonies to Ministers, 112۔

'روح القدس نے امور کو اس طرح ڈھالا ہے، پیشگوئی کے عطا کیے جانے میں بھی اور بیان کیے گئے واقعات میں بھی۔' 'پیشگوئی کے عطا کیے جانے اور بیان کیے گئے واقعات' میں 'امور' کو 'روح القدس' نے 'اس طرح ڈھالا ہے' کہ 'پیشگوئی کے عطا کیے جانے' اور 'بیان کیے گئے واقعات' دونوں کو الہامی تسلیم کیا جائے اور انہیں دنیا کے انجام کی نبوتی تمثیل پر منطبق کیا جائے۔

یوحنا کو جبرائیل کی جانب سے پیشین گوئی دی گئی اور اسے کہا گیا کہ وہ اسے ایک کتاب میں لکھ کر کلیسیاؤں کو بھیج دے۔ پھر اسے روم کی طرف سے ستایا جا رہا تھا؛ اسے ایسے انداز میں جلاوطن کیا گیا جو آج کی دنیا میں جیسے بلیک سائٹ کہا جاتا ہے، اس کے مماثل تھا۔ اس تاریخ میں یوحنا انسانیت سے اتنا ہی الگ تھلگ تھا جتنا گوانتاناموے کا کوئی قیدی ہوتا ہے۔

یوحنا یہ بتاتا ہے کہ رویا اُس وقت ہوئی جب وہ ساتویں دن کے سبت کے موقع پر عبادت کر رہا تھا، جو خداوند کا دن ہے۔

کیونکہ ابن آدم سبت کے دن کا بھی مالک ہے۔ متی 12:8۔

روح میں پرستش کرتے ہوئے، اُس نے اپنے پیچھے سے ایک بڑی آواز سنی۔

میں یوحنا، جو تمہارا بھائی اور مصیبت میں اور یسوع مسیح کی بادشاہی اور صبر میں شریک ہوں، خدا کے کلام اور یسوع مسیح کی گواہی کے سبب اُس جزیرے میں تھا جسے پتمس کہتے ہیں۔ میں خداوند کے دن روح میں تھا، اور اپنے پیچھے نرسنگے کی سی بڑی آواز سنی، جو کہتی تھی، میں الفا اور اومیگا، اول اور آخر ہوں؛ اور جو کچھ تو دیکھتا ہے اسے کتاب میں لکھ، اور اسے ایشیا کی سات کلیسیاؤں کو بھیج: یعنی افسس، اور سمرنہ، اور پرگامس، اور تھیاتیرہ، اور ساردس، اور فلادلفیہ، اور لاودکیہ کو۔ مکاشفہ 1:9-11۔

یوحنا، اس کے گرد و پیش اور بیان کردہ حالات اسے ایسے شخص کے طور پر ظاہر کرتے ہیں جسے ساتویں دن کے سبت کی عبادت کرنے کی وجہ سے ستایا جا رہا ہے، اور اسے اس لیے بھی ستایا جا رہا ہے کہ وہ بائبل اور ایلن وانٹ کی تحریروں دونوں پر ایمان رکھتا ہے، جو کہ "یسوع کی گواہی" ہے۔ وہ اپنے پیچھے سے ایک بڑی آواز سنتا ہے، جسے دیکھنے کے لیے وہ پلٹتا ہے، اور یوں وہ دنیا کے آخر میں سیوننتھ ڈے

ایڈونٹسٹوں کی نمائندگی کرتا ہے جو اپنے پیچھے سے یہ آواز سنتے ہیں: "یہی راستہ ہے، اسی پر چلو۔" دنیا کے اختتام پر پیش گوئی کے تمام خطوط ایک دوسرے کے متوازی ہوتے ہیں۔

"کتابِ مکاشفہ میں بائبل کی تمام کتابیں باہم ملتی اور اپنی تکمیل پاتی ہیں۔" اعمال رسولوں، 585.

جو بھی نبی اپنے پیچھے سے کوئی آواز سنتا ہے، وہ دنیا کے اختتام پر خدا کی قوم کی تمثیل میں یوحنا سے مطابقت رکھتا ہے۔ یوحنا نے اپنے پیچھے سے ایک آواز سنی جس نے اسے ہدایات دیں۔ اشعیا نے بھی ہدایت کی آواز سنی۔

اس لیے خداوند تم پر فضل کرنے کے لیے انتظار کرے گا، اور اس لیے وہ بلند ہوگا تاکہ تم پر رحم کرے، کیونکہ خداوند انصاف کا خدا ہے۔ مبارک ہیں وہ سب جو اس کا انتظار کرتے ہیں۔

کیونکہ لوگ یروشلم کے صیون میں بسیں گے؛ تو آئندہ نہ روئے گی؛ وہ تیری فریاد کی آواز پر تجھ پر نہایت مہربان ہوگا؛ جب وہ اسے سنے گا تو تجھے جواب دے گا۔ اور اگرچہ خداوند تمہیں تنگی کی روٹی اور مصیبت کا پانی دے، تو بھی تیرے معلمین اب پھر کسی کونے میں پوشیدہ نہ رہیں گے بلکہ تیری آنکھیں تیرے معلمین کو دیکھیں گی۔ اور تیرے کان پیچھے سے ایک آواز سنیں گے جو کہے گی، یہی راستہ ہے، اسی پر چلو، جب تم دائیں طرف مڑو اور جب تم بائیں طرف مڑو۔ اشعیاہ 21-30:18.

خدا کے باقی ماندہ لوگ اپنے پیچھے سے ایک آواز سنتے ہیں جو یہ بتاتی ہے کہ انہیں کس راہ پر چلنا چاہیے۔ پھر انہیں یہ فیصلہ کرنا ہوتا ہے کہ وہ اس کی بات مانیں گے یا نہیں۔ یوحنا اور یسعیاہ جن لوگوں کی نمائندگی کرتے ہیں وہ دنیا کے آخری زمانے کے لوگ ہیں جو خداوند کے انتظار میں ہیں جب وہ دیر کرتا ہے، اور یسعیاہ ہمیں بتاتا ہے کہ وہ دیر اس لیے کرتا ہے کیونکہ وہ عدالت کا خدا ہے۔ 1798 میں میلراٹ تاریخ کے آغاز سے لے کر اتوار کے قانون کے وقت ایڈونٹسٹوں کے لیے مہلت کے خاتمے تک، خدا آسمانی مقدس میں عدالت سرانجام دے رہا ہے۔ وعدہ یہ ہے کہ جو لوگ عدالت کے دور میں خداوند کا انتظار کریں گے وہ مبارک ٹھہریں گے۔

خدا کے وہ لوگ جو انتظار کرنے پر مبارک ٹھہرائے گئے ہیں، ان کی نمائندگی دس کنواریوں کی تمثیل میں ان کنواریوں سے ہوتی ہے جو دولہا کا انتظار کرتی ہیں۔ سب دس سو گئیں، اور پھر آدھی رات کو ایک بحران آتا ہے جو سوتی ہوئی کنواریوں کو دو جماعتوں میں بانٹ دیتا ہے۔ ایک جماعت نے اپنے پیچھے سے ایک آواز سنی اور آواز کی طرف مڑ کر دیکھا، جس نے انہیں یہ ہدایت دی کہ کس راستے پر چلنا ہے، اور دوسری جماعت نے مڑ کر وہ آواز سننے سے انکار کر دیا—حالانکہ پوری کتابِ مکاشفہ میں یہ پیغام بار بار آتا ہے: "جس کے کان ہوں وہ سنے کہ روح کلیسیاؤں سے کیا کہتی ہے۔"

متی باب 25 کی دس کنواریوں کی تمثیل ایڈونٹسٹ لوگوں کے تجربے کی بھی عکاسی کرتی ہے۔ عظیم کشمکش، 393.

یوحنا ان ایڈونٹسٹ لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو مستقبل کو سمجھنے کے لیے ماضی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔ جب وہ، جیسا کہ یوحنا نے کیا، اپنے پیچھے سے ایک کلام سنتے ہیں، تو اس کلام میں یسعیاہ کی اسی واقعے کے بارے میں دی گئی گواہی کی ہدایت بھی شامل ہوتی ہے۔ یسعیاہ کی ہدایت یہ تھی: "یہی راستہ ہے؛ اسی میں چلو، جب تم دائیں طرف مڑو اور جب تم بائیں طرف مڑو۔" دانی ایل باب بارہ کی دانا کنواریاں دنیا کے آخر میں علم کے بڑھنے کو سمجھتی ہیں، کیونکہ وہ کلام میں "ادھر ادھر دوڑتی پھرتی رہیں" تاکہ اس زندگی بخش علم کو سمجھ سکیں جس پر سے مہر ہٹا دی گئی تھی۔

لیکن اے دانی ایل، تو ان باتوں کو بند کر دے اور اس کتاب پر مہر کر دے آخری زمانہ تک۔ بہت سے لوگ ادھر ادھر دوڑیں گے اور علم میں اضافہ ہوگا۔ دانی ایل ۱۲:۴

جن نبیوں پر ہم غور کر رہے ہیں، وہ اُس تاریخی مرحلے میں سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹوں کی نمائندگی کرتے ہیں جب عدالت اپنے انجام کو پہنچتی ہے اور مہلت ختم ہو جاتی ہے۔ جن کی نمائندگی دانا کنواریوں سے کی گئی ہے، وہ اپنے پیچھے سے ایک آواز سنتی ہیں جو کہتی ہے: یہی راستہ ہے، اسی پر چلنا، اور وہ وعدہ کرتا ہے کہ جب وہ بائیں یا دائیں مڑیں گی تو انہیں راہ دکھائے گا۔ جب کتاب کی مہر کھولی جاتی ہے تو دانا کنواریاں جس طرح 'ادھر ادھر دوڑتی' ہیں، یہ بائبل کے مطالعے کی علامت ہے۔ فطرت ہمیں بتاتی ہے کہ دوڑنے کے لیے پہلے چلنا سیکھنا پڑتا ہے، اور اشعیاء کی گواہی کہتی ہے کہ اگر تم اپنے پیچھے کی آواز سنو گے تو وہ اپنے کلام کے مطالعے میں تمہاری رہنمائی کرے گا، چاہے تم عہد عتیق (بائیں) کی طرف مڑو یا عہد جدید (دائیں) کی طرف۔ بائبل کھولو اور وہ اپنی آواز سے تمہاری رہنمائی کرے گا۔ لیکن دنیا کے انجام پر سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹوں کے لیے اس کا یہ بھی مطلب ہے کہ جب تم بائبل (بائیں) کھولو گے اور جب تم روح نبوت (دائیں) کھولو گے تو وہ تمہاری رہنمائی کرے گا۔

چلنے کا طریقہ یرمیاہ کی گواہی شامل ہونے پر اور بھی زیادہ متعین ہو جاتا ہے۔

خداوند یوں فرماتا ہے: راہوں میں کھڑے ہو، دیکھو، اور قدیم راستوں کے بارے میں پوچھو کہ نیک راستہ کہاں ہے، اور اسی میں چلو، تب تم اپنی جانوں کے لیے آرام پاؤ گے۔ لیکن انہوں نے کہا: ہم اس میں نہیں چلیں گے۔ اور میں نے تم پر نگہبان بھی مقرر کیے اور کہا: نرسنگے کی آواز سنو۔ لیکن انہوں نے کہا: ہم نہ سنیں گے۔

پس اے قومو، سنو، اور اے جماعت، جان لو کہ اُن کے درمیان کیا ہے۔ اے زمین، سن: دیکھو، میں اس قوم پر مصیبت لاؤں گا، یعنی اُن کے خیالات کا پھل، کیونکہ انہوں نے نہ میری باتوں کو سنا اور نہ میری شریعت کو، بلکہ اسے رد کر دیا۔ یرمیاہ 16:6-19۔

اس عبارت میں عبادت گزاروں کی دو قسمیں ہیں۔ ایک گروہ تمام "راستوں" پر غور کرتا ہے اور چلنے کے لیے "پرانے راستے" اختیار کرتا ہے۔ وہ تمام ممکنہ "راستوں" میں سے "نیک راستہ" چننے کی صلاحیت رکھتے تھے، کیونکہ وہ وہی ہیں جنہوں نے اپنے پیچھے سے آنے والی آواز سنی، اور اس آواز نے انہیں بتایا، "یہی راستہ ہے، اسی میں چلو۔" جان اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو پیچھے سے آنے والی، "پرانے راستوں" کی آواز سنتے ہیں۔

'خداوند یوں فرماتا ہے کہ راستوں پر کھڑے ہو اور دیکھو، اور پرانی راہوں کے بارے میں پوچھو کہ نیک راہ کہاں ہے، اور اس میں چلو۔' یرمیاہ 6:16۔

کوئی بھی ہمارے ایمان کی بنیادوں کو اکھاڑ پھینکنے کی کوشش نہ کرے—وہ بنیادیں جو ہمارے کام کے آغاز میں دعائیہ طور پر کلام کے مطالعے اور وحی کے ذریعے رکھی گئی تھیں۔ انہی بنیادوں پر ہم گزشتہ پچاس برس سے تعمیر کر رہے ہیں۔ لوگ یہ سمجھ سکتے ہیں کہ انہوں نے کوئی نیا راستہ ڈھونڈ لیا ہے اور وہ اس سے زیادہ مضبوط بنیاد رکھ سکتے ہیں جو رکھی جا چکی ہے۔ لیکن یہ ایک بڑا دھوکہ ہے۔ جو بنیاد رکھی جا چکی ہے، اس کے سوا کوئی اور بنیاد کوئی شخص نہیں رکھ سکتا۔

ماضی میں بہت سے لوگوں نے نئے ایمان کی تعمیر اور نئے اصولوں کے قیام کا بیڑا اٹھایا۔ مگر ان کی عمارت کب تک قائم رہ سکی؟ وہ جلد ہی ڈھ گئی، کیونکہ اس کی بنیاد چٹان پر نہ تھی۔

کیا ابتدائی شاگردوں کو لوگوں کی باتوں کا سامنا نہیں کرنا پڑا؟ کیا انہیں جھوٹے نظریات سننا نہیں پڑا، اور پھر سب کچھ کر لینے کے بعد یہ کہتے ہوئے ثابت قدم کھڑے رہنا نہیں پڑا: 'اس کے سوا کوئی اور بنیاد کوئی انسان نہیں رکھ سکتا جو رکھی جا چکی ہے'؟ 1 کرنتھیوں 3:11۔

پس ہمیں چاہیے کہ اپنے اعتماد کی ابتدا کو آخر تک مضبوطی سے تھامے رہیں۔ قدرت کے کلمات خدا اور مسیح کی طرف سے اس قوم کے لیے بھیجے گئے ہیں، جو انہیں دنیا سے نکال کر، قدم بہ قدم، موجودہ حق کی صاف روشنی میں لے آئے ہیں۔ مقدس آگ سے چھوئے ہوئے لبوں کے ساتھ، خدا کے خادموں نے یہ پیغام منادی کی ہے۔ الہی ارشاد نے اعلان کردہ حق کی صداقت پر اپنی مہر ثبت کر دی ہے۔ شہادتیں، جلد 8، 296، 297.

لیکن یرمیاہ کے بیان میں ایک اور گروہ بھی ہے، اور وہ جنہیں وہ "جماعت" قرار دیتا ہے، انہوں نے ایک ایسا گھر بنایا جو ایک نئے ایمان کی نمائندگی کرتا ہے، اور وہ گھر گر جاتا ہے کیونکہ وہ چٹان پر تعمیر نہیں کیا گیا تھا۔ وہ گھر سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ چرچ ہے، یا جیسا کہ یوحنا اسی چرچ کو قرار دیتا ہے — شیطان کا کنیسہ۔

سننے سے انکار کرنا اُس کے "کلام" اور اُس کی "شریعت" کو رد کرنا ہے۔ واپسی اور پرانے راستوں پر چلنے کے خلاف اُن کی بغاوت اور پہرہ دار کے نرسنگ کے پیغام کو سننے سے انکار کے سبب، خدا اُن لوگوں پر آفت لانے والا ہے جنہیں یرمیاہ "بری جماعت" قرار دیتا ہے۔ خدا لاودکیہ کی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ کلیسیا کے ساتھ کیسے معاملہ کرتا ہے، یہ بائبل کی نبوت کا موضوع ہے۔ نبی ہوشیاع جب اس بات پر کلام کرتا ہے کہ انہیں کیوں رد کیا گیا ہے، تو وہ "بری جماعت" کی خصوصیات کی مزید وضاحت کرتا ہے۔

میری قوم معرفت کے فقدان کے باعث تباہ ہو رہی ہے؛ کیونکہ تو نے معرفت کو رد کیا ہے، میں بھی تجھے رد کر دوں گا تاکہ تو میرے لیے کاہن نہ رہے؛ کیونکہ تو نے اپنے خدا کی شریعت بھلا دی ہے، میں بھی تیرے بچوں کو بھلا دوں گا۔ ہوشیاع 4:6

وہ علم کی کمی کے باعث رد کیے گئے ہیں، جو ایسے پیغام کی نمائندگی کرتا ہے جس کی مہر انجام کے وقت کھلتی ہے۔ اس مقام پر خدا اپنے لوگوں کے ساتھ اپنے عہدی رشتے کو ختم کر رہا ہے، کیونکہ وہ انہیں براہ راست "میرے لوگ!" کہہ کر پکارتا ہے۔ چونکہ انہوں نے مسیح کو رد کیا اور اس کی شریعت کو بھلا دیا ہے، اس لیے وہ خدا کے لیے کاہن نہیں ہوں گے۔ جب خدا کے لوگ خدا کے ساتھ عہد میں داخل ہوتے ہیں، تو وہ انہیں کاہن اور بادشاہ بناتا ہے۔ جب خدا نے قدیم اسرائیل کے ساتھ عہد باندھا تو اس نے موسیٰ کے ذریعے فرمایا:

پس اب اگر تم واقعی میری آواز کی اطاعت کرو اور میرے عہد کو قائم رکھو، تو تم سب قوموں سے بڑھ کر میرے لیے خاص خزانہ ٹھہرو گے، کیونکہ ساری زمین میری ہے۔ اور تم میرے لیے کاہنوں کی بادشاہی اور ایک مقدس قوم ٹھہرو گے۔ یہ وہ باتیں ہیں جو تو بنی اسرائیل سے کہے۔ خروج 19:5، 6

جب خدا نے مسیحی کلیسیا کے ساتھ عہد باندھا تو اُس نے پطرس کے وسیلے سے فرمایا:

لیکن تم ایک برگزیدہ نسل، شاہی کہانت، مقدس قوم، خاص لوگ ہو، تاکہ تم اُس کی بڑائیاں بیان کرو جس نے تمہیں تاریکی سے نکال کر اپنی عجیب روشنی میں بلایا۔ تم جو پہلے کوئی قوم نہ تھے مگر اب خدا کی قوم ہو؛ جن پر پہلے رحم نہ تھا مگر اب رحم پا چکے ہو۔ ۱ پطرس ۲:۹، ۱۰۔

ان آیات میں پطرس قدیم اسرائیل سے، جو خدا کی برگزیدہ عہدی قوم تھی، مسیحی کلیسیا کی طرف منتقلی کا ذکر کرتا ہے، جب وہ کہتا ہے کہ "جو پہلے کوئی قوم نہ تھے مگر اب خدا کی قوم ہیں۔" جب یہودیوں نے خود کو خدا سے جدا کر لیا تو خداوند نے مسیحی کلیسیا کے ساتھ عہد باندھا۔ دونوں کو، جب وہ خداوند کے ساتھ ازدواجی بندھن میں تھے، کاہنوں کی قومیں سمجھا جاتا تھا۔

بطور کاہن مسترد کیا جانا اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ آپ کبھی عہد کے لوگ تھے۔ سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹوں نے ایڈونٹسٹ تاریخ کے آغاز میں خداوند کے ساتھ عہد باندھا۔ بیابان میں کلیسیا اصلاح

مذہب سے ابھری، لیکن اس نے ملرائٹ پیغام کو رد کر دیا، اور یوں پہلے اور دوسرے فرشتوں کے پیغامات کی تاریخ کے دوران وہ خدا سے علیحدگی اختیار کر گئی۔ حتمی جدائی دوسرے فرشتے کی آمد تھی، اور اعلان یہ تھا کہ وہ اب مسیح کی بیٹی نہیں رہی بلکہ بابل کی بیٹی بن گئی۔ اس کے فوراً بعد، آدھی رات کی پکار کے دوران، خدا نے اپنی نئی دلہن کو عہد کی شادی کے لیے بلایا۔

وہ دو لوحیں جو قدیم اسرائیل کے لیے عہد کی علامت تھیں، دس احکام کی دو لوحیں تھیں؛ اور روحانی جدید اسرائیل کے لیے دو لوحیں حقوق کی دو لوحیں ہیں، جن کی نمائندگی 1843 اور 1850 کے چارٹوں سے ہوتی ہے۔ وہ اہل عہد جنہیں الہام نے باربا لودیکہ کے طور پر شناخت کیا ہے، قدیم راہوں کو چھوڑ بیٹھے، اپنے پیچھے سے آنے والی آواز کی بات سننے سے انکار کیا، اور یوں وہ قدیم اسرائیل کی اختتامی تاریخ کو دہراتے ہیں جب وہ خداوند کے منہ سے اگل دیے جاتے ہیں۔ یہ ان کے ساتھ کیوں ہوتا ہے جنہیں وہ "میری قوم" کہتا ہے؟

دس کنواریوں کی تمثیل، جو ایڈونٹزم کے تجربے کو واضح کرتی ہے، دو بار پوری ہوتی ہے: ایک بار آغاز میں اور پھر ایڈونٹزم کے اختتام پر۔ سسٹر وانٹ تعلیم دیتی ہیں کہ یہ تمثیل حرف بہ حرف پوری ہو چکی ہے اور ہوگی، اور یہ بھی کہ اس تمثیل کو ہمیشہ موجودہ سچائی کے طور پر سمجھا جائے، بالکل اسی طرح جیسے تیسرا فرشتہ۔

مجھے اکثر دس کنواریوں کی تمثیل کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے، جن میں سے پانچ دانا تھیں اور پانچ نادان۔ یہ تمثیل حرف بہ حرف پوری ہو چکی ہے اور ہوگی، کیونکہ اس کا اس زمانے پر خاص اطلاق ہے، اور تیسرے فرشتے کے پیغام کی مانند، یہ پوری ہو چکی ہے اور وقت کے اختتام تک موجودہ سچائی کے طور پر جاری رہے گی۔ 19 Review and Herald، اگست 1890۔

ملیرائٹ ایڈونٹسٹ تحریک نے 1843 کی اپنی ناکام پیشگوئی اور 22 اکتوبر 1844 کی درست پیشگوئی کے درمیان، تمثیل میں بیان کردہ انتظار کی مدت پوری کی۔ اس تاریخ کی نبوتی تفصیلات بہت سی اور اہم ہیں، مگر میرا مقصد صرف یہ واضح کرنا ہے کہ دس کنواریوں کی تمثیل، جیسا کہ سسٹر وانٹ نے ابھی بیان کیا ہے، براہ راست تیسرے فرشتے سے مربوط ہے۔

1798 سے 22 اکتوبر 1844 تک، پہلے فرشتے کے پیغام نے عدالت کے کھلنے کا اعلان کیا۔ عدالت شروع ہونے سے ٹھیک پہلے، دس کنواریوں کی تمثیل میں آدھی رات کی للکار پوری ہوئی۔ لہذا جب تیسرا فرشتہ عدالت کے اختتام کا اعلان کرے گا، تو آدھی رات کی للکار کا اعلان ایک بار پھر دہرایا جائے گا۔

پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں کے خدا کے پیغام کو رد کرنے اور یوں بابل کی بیٹیاں بن جانے کی پہچان، دوسرے فرشتہ کے پیغام کی آمد اور اس تمثیل میں ٹھہراؤ کے وقت کا آغاز تھی جو 'حرف بہ حرف پوری ہو رہی تھی'۔ خداوند 1843 میں واپس نہ آئے؛ وہ کنواریوں کو آزمانے اور برکت دینے کے لیے ٹھہرے۔ پروٹسٹنٹ کلیسیاؤں کو بابل کی بیٹیاں قرار دینے والے دوسرے فرشتہ کے اعلان نے ان لوگوں کے لیے، جو اب بھی ان گری ہوئی کلیسیاؤں میں تھے، یہ پکار تھی کہ وہ باہر نکل آئیں اور ملر کے پیروکاروں اور ان کی نبوتوں کی تفہیم کے ساتھ کھڑے ہو جائیں۔ ایگزیکٹو کیمپ میٹنگ میں سیموئل سنونے 22 اکتوبر 1844 کو خداوند کے آنے کی تصدیق کے لیے ضروری شواہد فراہم کیے، اور آدھی رات کی پکار کا پیغام طوفانی لہر کی طرح ساری سرزمین پر پھیل گیا۔ پھر 22 اکتوبر 1844 کی عظیم مایوسی پر تیسرے فرشتہ کا پیغام آ پہنچا۔

یہ ابتدائی تاریخ کا ایک مختصر خلاصہ تھا، جس میں میں نے بہت سے نکات چھوڑ دیے تھے، تاکہ چند ایسے نکات علیحدہ کیے جا سکیں جو ہمارے زیر بحث موضوع سے زیادہ متعلق لگتے ہیں۔

ہم ان خیالات کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔